15 ستمبر 2021ء

اسٹیٹ بینک نے ملک میں مقیم پاکستانیوں کو ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے بینک اکاؤنٹس کھولنے کی سہولت فراہم کردی

الیکٹرانک بینکاری چینلز کے استعمال میں خصوصاً کووڈ19 کی عالمی وبا کے دوران تیزی سے اضافے کے ساتھ بینکوں اور صارفین کی جانب سے ڈیجیٹل مالی لین دین کی طلب میں کئی گنا اضافہ ہوگیا۔ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ فریم ورک کی کامیابی کی بنا پر بینک دولت پاکستان نے ایک جامع "کسٹمر ز ڈیجیٹل آن بورڈنگ فریم ورک" تشکیل دیا ہے جس سے بینکوں اور مائیکروفنانس بینکوں (ایم ایف بیز) کو ڈیجیٹل چینلز جیسے ویب سائٹس ر پورٹل، موبائل ایپلی کیشنز، ڈیجیٹل کیوسک وغیرہ کے ذریعے ملک میں مقیم پاکستانیوں کے بینک کھاتے آسانی اور دور بیٹھے کھولنے کی سہولت ملے گی۔

اس فریم ورک کے تحت اکاؤنٹ کھولنا تیز رفتار اور سادہ عمل ہو گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ قابلِ اطلاق ضوابطی تقاضوں اور بین الاقوامی معیارات کی تعمیل بھی یقینی بنائی جائے گی۔ اس فریم ورک سے معاشرے کے تمام طبقوں کے لیے بینک اکاؤنٹ کھولنا آسان ہو جائے گا۔ یہ خاص طور پر فری لانسر افراد، ذاتی کاروبار کرنے والی یا بے روزگار خواتین، اور بیرونِ ملک سے ترسیلات وصول کرنے والے افراد کو یہ سہولت دے گا کہ وہ ڈیجیٹل طریقے سے بینک اکاؤنٹ کھولیں جس میں دستاویزات کی کم از کم ضرورت ہو۔ یہ اقدام معاشرے کے محروم طبقوں کو باضابطہ بینکاری کے شعبے میں لائے گا جس سے اسٹیٹ بینک کے مالی شمولیت کے مقاصد کو پورا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ متعلقہ فریقوں کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد اس فریم ورک کو حتمی صورت دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اس صنعت کے ماہرین سے آرا حاصل کی گئیں تاکہ فریم ورک پر عمل درآمد کے دوران بینکوں / مائکروفنانس بینکوں کو ممکنہ طور پر جو دشواریاں درپیش ہوں ان کو فعالیت کے ساتھ حل کیا جائے۔

اگرچہ عموماً اکاؤنٹس سیونگز یا کرنٹ اکاؤنٹ کے طور پر کھولے جاسکتے ہیں تاہم فریم ورک میں عملی حدود، جن میں ڈپازٹس یا رقم نکلوانے کی حد، رقوم منتقل کرنے کی حد وغیرہ شامل ہیں، کی بنیاد پر چار زمروں اور اکاؤنٹ کھولنے کے لیے مطلوبہ دستاویزات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان زمروں میں 'آسان ڈیجیٹل اکاؤنٹ'، 'آسان ڈیجیٹل ریمی ٹنس اکاؤنٹ'، 'فری لانسر ڈیجیٹل اکاؤنٹ' اور 'ڈیجیٹل اکاؤنٹ' شامل ہیں۔ پہلے زمرے کا اکاؤنٹ کھولنا بہت آسان ہے جس کے لیے بہت بنیادی معلومات اور کم از کم دستاویزات درکار ہوتی ہیں اور اس میں کچھ عملی حدود ہیں۔ آخری زمرہ یعنی ڈیجیٹل اکاؤنٹ کسی فنکشنل پابندی کے بغیر ہے لیکن اس کا اکاؤنٹ کھولنے کے لیے زیادہ معلومات درکار ہوتی ہیں۔ صارف بنیادی اکاؤنٹ سے شروعات کرسکتا ہے اور بعد میں اسے اپ گریڈ کرکے ضرورت پڑنے پر بلند سطح کے اکاؤنٹ کی قسم پر منتقل ہو سکتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطلوبہ دستاویزات کی فہرست اس لنک پر دی ہوئی دستاویز کے ضمیمہ C پر دستیاب ہے: https://www.sbp.org.pk/bprd/2021/C2-Annex-A.pdf

اسٹیٹ بینک نے اس فریم ورک کے تحت اس امر کو یقینی بنانے کے لیے بینکوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ تمام کاغذات جمع کرانے کے دن سے دو ایامِ کار کے اندر ان اکاؤنٹس کو کھولنے یا درخواست رد کرنے کا فیصلہ دو روز سے زیادہ کا وقت نہ لیں جبکہ صارفین کی سہولت کے لیے ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ مزید برآں، بینک / مائیکروفنانس بینک درخواست گزاروں کو ٹریکنگ نمبر جاری کرنے کے بھی پابند ہوں گے تاکہ درخواست گزار اپنی درخواستوں کی صورت حال سے آگاہ رہ سکیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ کئی برس سے اسٹیٹ بینک اپنے دائرہ کار میں آنے والے اداروں کو ساز گار ضوابطی ماحول فراہم کیا ہے، تاکہ صارفین کو سہولت ملے۔ اسٹیٹ بینک کے حالیہ اقدامات میں قومی ادائیگی نظام تزویز (این پی ایس ایس)، فوری ادائیگی نظام (راست)، الیکٹرونک منی انسٹی ٹیوشنز (ای ایم آئیز) اور غیر مقیم پاکستانیوں کے لیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ متعارف کرانا شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے بینکاری صنعت کو ہدایت کی ہے کہ 31 دسمبر 2021ء تک اس فریم ورک کو نافذ کریں۔ اسٹیٹ بینک کو اعتماد ہے کہ اس اقدام سے مالی شمولیت کے مقاصد کے حصول کے علاوہ ملک میں بینکاری خدمات کی ڈیجیٹائزیشن کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ یہ فریم ورک بینکاری شعبے کو اسٹیٹ بینک کے خواتین کو مالی نظام میں لانے کے لیے برابری پر بینکاری کے اقدام کو لانے کے لیے محرک بنے گا اور سہولت فراہم کرے گا۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے پاکستان میں برق رفتار اور محفوظ ڈیجیٹل مالی انفراسٹرکچر کے ذریعے صارفین کو اپنی مالی ضروریات پوری کرنے میں آسانی ہو گی۔

تفصیلات کے لیے دیکھیے:

https://www.sbp.org.pk/bprd/2021/C2.htm

***